وزارت مذہبی امور

پروفیسر امتیاز احمد سعید

نفاذِ اسلام کے سلسلے میں حکومت کے بہت سے ادارے اور شعبے اس وقت سرگرم عمل ہیں۔ جن اداروں کا تعلق نفاذ اسلام کے عمل سے براہ راست ہے۔ اُن میں بلاشبہ وزارتِ مذہبی امور بہت نمایاں ہے۔ اس کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ اس کے اساسی مقاصد میں یہ بات شامل ہے کہ پاکستان میں نفاذِ اسلام کے عمل کو وسیع تر کرنے اور معاشرے کو صحیح اسلامی خطوط پر چلانے کی بھرپور کوششیں کی جائیں۔

وزارتِ مذہبی امور اس بنا پر بھی منفرد حیثیت کی حامل ہے کہ اس کی ذمّہ داریوں میں مختلف نوعیّت کے کام شامل ہیں۔ وزارت کی اہم ذمّہ داریوں اور شعبوں کی تفصیل حسبِ ذیل ہے:

۱۔ شعبۂ حج:

عازمینِ حج کی درخواستوں کی وصولی سے لے کر حج کی ادائیگی تک تمام مرحلوں پر حج کے انتظامات اور حجاج کرام کی دیکھ بھال اس شعبہ کی بنیادی ذمّہ داری ہے۔ گزشتہ چند سالوں کے دوران حج کے انتظامات کو بہت منظم طور پر سائنسی بنیادوں پر استوار کیا گیا ہے۔ حج کی درخواستوں کی قرعہ اندازی اور خوش نصیب حجاج کو بروقت اُن کے متعلقہ معاملات کی اطلاع کمپیوٹر کے ذریعہ کی جاتی ہے۔ جس میں غلطی اور تاخیر کا کم سے کم امکان رہتا ہے۔

حجاجِ کرام کو زیادہ سے زیادہ سہولتیں بہم پہنچانے کی خاطر ہر سال حج کانفرنس منعقد کی جاتی ہے جس میں ملک کے ہر حصّے سے ایسے حضرات شریک ہوتے ہیں جنھوں نے حال ہی میں حج کیا ہو اور

وہ دورانِ حج پیش آنے والے مسائل کا جائزہ اور مناسب حل پیش کر سکیں۔

حج کانفرنس کے مندوبین جو تجاویز پیش کرتے ہیں اُن کی روشنی میں وزارت کا شعبۂ حج آئندہ سال کی حج پالیسی معین کرتا ہے اور اس کی کوشش ہوتی ہے کہ حکومتِ پاکستان اور حکومتِ سعودی عرب حجاج کو زیادہ سے زیادہ سہولتیں بہم پہنچائے حجاج کی مزید سہولت کے لیے کراچی میں حج ڈائریکٹریٹ قائم ہے، حاجی کیمپ ہے جس میں ہر قسم کی سہولتیں موجود ہیں، چونکہ بحری اور ہوائی سفر کا آغاز کراچی سے ہوتا ہے اس لیے کراچی میں حاجی کیمپ کی سہولت موجود ہے۔ جدّہ میں ڈائریکٹر جنرل حج کا دفتر قائم ہے، جو دورانِ حج، حجاج کے مسائل کے حل میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔

۲۔ شعبۂ تحقیق و مراجع:

شعبۂ تحقیق و مراجع جیسا کہ نام سے ظاہر ہے، دو طرح کی خدمات انجام دیتا ہے ایک تو نفاذِ اسلام کے لیے ضروری تحقیق کے ساتھ مختلف پہلوؤں کا جائزہ لے کر تجاویز اور منصوبے مرتب کرتا ہے اور دوسرے مختلف اداروں کی تیار کردہ تجاویز کے عملی نفاذ کا جائزہ لیتا ہے نیز یہ شعبہ مجلسِ شوریٰ، سی ایم ایل اے سیکرٹریٹ، دوسری وزارتوں قسمتوں صوبائی حکومتوں اور دیگر اداروں، محکموں سے موصول ہونے والے مذہبی استفسارات کے جوابات مرتب کرتا ہے۔ اسی شعبے کے مندرجہ ذیل صیغے ہیں۔

صیغۂ قرآن:

قرآن حکیم اسلامی نظریۂ حیات کی اوّلین اساس ہے۔ اس لیے کسی بھی اسلامی مملکت کی یہ پہلی ذمہ داری ہے کہ وہ ملک میں قرآنِ حکیم کی ترویج و اشاعت کا انتظام کرے اور ایسے حالات پیدا کرے کہ لوگ اپنی زندگیاں احکامِ قرآنی کے مطابق ڈھال سکیں۔ اس غرض و غایت کے ضمن میں یہ صیغہ مندرجہ ذیل خدمات انجام دیتا ہے۔

۱۔ صحیح متن کے ساتھ قرآن حکیم کی طباعت کی نگرانی کرنا یعنی اس بات کا اہتمام کرنا کہ ملک بھر میں جو ادارہ قرآن حکیم شائع کرے وہ اغلاط سے پوری طرح مبرّا ہو۔

۲۔ قرآن حکیم کی تبلیغ و اشاعت اور ترویج و تعلیم کے لیے ضروری تجاویز اور منصوبے

مرتب کرنا۔

۳۔ قرآن حکیم کے ملکی وغیر ملکی زبانوں میں تراجم شائع کرنے کے لئے رغبت دلانا۔

۴۔ اغلاط سے مبرّا معیاری نسخۂ قرآن حکیم کی اشاعت

۵۔ ہدیے کے طور پر تقسیم کے لئے قرآن حکیم کی طباعت واشاعت

۶۔ تجوید وقرآت کی حوصلہ افزائی کے لئے اقدامات

صیغۂ سیرت :

صیغۂ سیرت طیبہ ایک نہایت اہم موضوع ہے۔ جو دراصل قرآن حکیم کی عملی تصویر ہے اس لئے اسلامی مملکت کے لئے سیرتِ طیبّہ کے مطالعہ کو فروغ دینا ایک ناگزیز عمل ہے۔ صیغۂ سیرت کا مقصد بھی حکومت کی اس ذمّہ داریوں سے عہدہ برآہ ہونا ہے۔ اس شعبے کے ذمّے مندرجہ ذیل امور ہیں :

۱۔ قومی سیرت کانفرنس کا انعقاد اور اس میں پڑھے گئے مقالات کی اشاعت۔

۲۔ عالمی سیرت کانفرنس کی سفارشات پر عمل درآمد کے لئے اقدامات۔

۳۔ سیرت طیبّہ پر لکھنے والوں کی حوصلہ افزائی اور اس ضمن میں ذیل کے انعامی مقابلوں کا انعقاد۔

(ا) عالمی مقابلہ کتب سیرت

(ب) قومی مقابلہ کتب سیرت

(ج) مقابلہ کتبِ سیرت برائے اطفال

۴۔ سیرتِ طیبّہ کی ترویج واشاعت اور تعلیم وتدریس کے لئے منصوبے تیّار کرکے اُن پر عمل درآمد کرانا۔

۵۔ سیرتِ طیبہ پر مطالعہ وتحقیق کے لئے ایک عالمی مرکز کا قیام کے سلسلے میں وزارتِ تعلیم کے ساتھ الحاق کرنا۔

صیغہ فقہ وقانون :

نفاذ اسلام کے سلسلے میں جو سفارشات اسلامی نظریاتی کونسل مرتب کرتی ہے یہ صیغہ اُن تجاویز کو متعلقہ وزارتوں/قسمتوں اور اداروں کو رائے زنی کے لئے بھیجتا ہے اور اُن کی رائے موصول

ہونے پر ایک خلاصے کی صورت میں کابینہ کے سامنے پیش کرتا ہے۔ یہ صیغہ وزارتِ قانون، اسلامی لا کمیشن، وفاقی شرعی عدالت، مجلسِ شوریٰ اور نفاذِ اسلام کے ذمہ دار دوسرے اداروں سے رابطہ قائم کرتا ہے۔

اس کے علاوہ یہ صیغہ بعض خالص مذہبی نوعیت کے قوانین بھی مرتب کرتا اور کراتا ہے مثلاً اغلاط سے مبرّا قرآن کریم کی طباعت کا قانون، جہیز اور بری کا قانون، احترام رمضان آرڈیننس اور احترام رسالتمآبؐ اور احترام صحابہؓ سے متعلق آرڈیننس اسی شعبے کی طرف سے مرتب ہوئے بیرون ملک سے مُسلم شخصی قوانین کے بارے میں پیش آمدہ مسائل کے جوابات بھی یہی صیغہ تیار کرتا ہے۔

صیغۂ عمومی :

یہ مذکورہ شعبہ کا ایسا صیغہ ہے جو وسیع موضوعات سے متعلق ہے۔ اس میں مندرجہ ذیل امور پر کارروائی ہوتی ہے۔

۱۔ رؤیت ہلال بالخصوص رمضان المبارک اور عیدین کی رؤیت کے لئے انتظامات کرنا۔

۲۔ قمری تقویم کے اپنانے پر غور وخوض۔

۳۔ اسلامی اقدار کا فروغ اور معاشرتی برائیوں کے انسداد کے لئے تجاویز پر غور وخوض۔

۴۔ ذرائع ابلاغ کی اصلاح کے لئے تجاویز اور اس ضمن میں وزارتِ اطلاعات ونشریات سے رابطہ قائم رکھنا۔

۵۔ بیرون ملک قاریوں اور اسلامی تعلیم کے طلبار کے لئے وظائف کے سلسلے میں وزارتِ تعلیم سے رابطہ قائم کرنا۔

۶۔ عالمی اسلامی تنظیموں رابطہ عالمی اسلامی اور مؤتمر عالم اسلامی سے رابطہ اور عالمی اسلامی کانفرنسوں کی قراردادوں پر عمل درآمد کے لئے اقدامات۔

۷۔ اندرون و بیرون ملک تبلیغِ اسلام کے لئے تجاویز و منصوبے تیار کرنا اور اس مقصد کے لئے اسلامی کتب کا انتخاب۔

۸۔ اسلامی موضوعات پر حکومت کو موصول ہونے والی تجاویز کا جائزہ اور عمل درآمد کے لئے اقدامات۔

نفاذِ اسلام کے سلسلے میں وزارتِ مذہبی امور خصوصاً اس کے شعبہ تحقیق و مراجع کو ایک خاص اہمیت حاصل ہے ۔

۳۔ شعبۂ اوقاف :

اوقاف سے متعلق جو امور وزارت کو سونپے جائیں اُن کی بجاآوری اس شعبہ کی ذمہ داری ہے ملک میں فن تجدید و قرأت کے سلسلے میں اس شعبہ نے بہت اہم خدمات انجام دی ہیں ہر سال قومی سطح پر مقابلۂ حسنِ قرأت اسی شعبہ کے زیرِ اہتمام منعقد ہوتا ہے ۔
بیرون ملک حفظِ قرآن اور تجویدِ قرآن کے جو مقابلے منعقد ہوتے ہیں اُن کے لئے موزوں افراد کے انتخاب میں اس شعبہ کی اہم ذمہ داریاں ہیں ۔

۴۔ شعبۂ اقلیات :

یہ شعبہ ملک میں موجود اقلیتوں کے حقوق کی نگہداشت اور اُن کی فلاح و بہبود کی خدمات انجام دیتا ہے ۔

۵۔ شعبۂ انتظامیہ :

وزارت کے انتظامی معاملات اور مختلف شعبوں کی انتظامی ضروریات کی دیکھ بھال اس شعبہ کے ذمے ہے ۔
ان شعبوں کے علاوہ علمائے کرام کا ادارہ اسلامی نظریاتی کونسل جو نفاذِ اسلام کے سلسلے میں سفارشات مرتب کرتا ہے ۔ وزارتِ مذہبی امور سے ملحق ہے ۔ متروکہ وقف املاک بورڈ بھی اس وزارت سے ملحق ہے ۔ جس کے ذمہ غیر مسلموں کے متروکہ اوقاف کی نگرانی ہے ۔ اسی محکمے کے تحت لاہور میں دیال سنگھ پبلک لائبریری قائم ہے جہاں تعلیم و تحقیق کا شعبہ اہم خدمات انجام دے رہا ہے ۔